قرآن کریم میں حکیم لقمان

چوتھی قسط

درسری جگہ اپنے بیٹے کو آداب مسافرت کا درس دیتے ہوئے حکیم لقمان کہتے ہیں : ۔ میرے لعل جب کبھی سفر کیلئے نکلو تو اسلحہ، لباس، خیمہ، وسیلۂ آب نوشی، سلائی کے سامان اور ضروری دوائیں اپنے ساتھ رکھو تاکہ بوقت ضرورت تم اور تمہارے ہمسفر لوگ ان وسائل سے استفادہ کر سکیں ۔ دیکھو سفر کے دوران گناہ کے علاوہ ہر چیزمیں اپنے ساتھیوں سے بھر پور تعاون کرنا۔

میرے بیٹے اپنے ہر کام میں اپنے ہمسفر ساتھیوں سے مشورہ کرتے رہنا اور ان سے مسکراتے ہوئے ملنا۔

تمہارے پاس جو سامان سفر موجود ہو اس کے سلسلے میں سخاوت مندانہ رویّہ اختیار کرنا۔

جب کبھی قافلے والے تمہیں آواز دیں تو تم فوراً ان کے

پاس پہنچ جانا اور اگر وہ لوگ تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد میں کوتاہی نہ کرنا۔

جہاں تک ہوسکے خاموشی اختیار کئے رہنا۔

زیادہ وقت نماز اور عبادت الٰہی میں بسر کرنا۔

سفر کے دوران سواری اور کھانے پینے کے سلسلے میں سخاوت و فراخ دلی سے کام لینا۔

اگر تم سے کسی حق بات کی گواہی طلب کریں تو اسمیں ذرہ برابر ہچکچاہٹ سے کام نہ لینا۔

اگر کسی معاملے میں لوگ تم سے مشورہ طلب کریں تو ان کے معاملات کے سلسلے میں مکمل معلومات فراہم کرتے ہوئے انتہائی غور و فکر کے بعد انہیں نیک مشورہ دینا۔ کسی کو مشورہ دینے سے پہلے اپنی جملہ فکری صلاحیتوں کا استعمال کرنا لازمی ہے ۔ اگر کوئی شخص مشورہ طلب کرنے والے کو نیک اور مخلصانہ مشورہ دینے میں کوتاہی کرتا ہے تو خداوند عالم اس کی فکری صلاحیتوں کو سلب کر لیتا ہے ۔

جب تم دیکھو کہ تمہارے ہمسفر ساتھی راستہ طے کررہے ہیں تو تم فوراً ان کے ساتھ آگے قدم بڑھا دینا۔

جو تم سے بڑا ہو اس کی بات غور سے سننا۔

اگر تم سے کوئی جائز مطالبہ کیا جائے تو ہمیشہ مثبت جواب دینا اور ہرگز منفی جواب نہ دینا کیونکہ جائز مطالبہ کے جواب میں نہ کہنا عاجزی و ناتوانی کی علامت اور باعث ملامت ہے ۔...

دیکھو نماز میں ہر گز تاخیر نہ کرنا بلکہ اول وقت ہی ادا کرنا۔

چاہے سخت ترین حالات کیوں نہ ہوں مگر نماز باجماعت ادا کرنا۔

اگر ممکن ہو تو اپنی ہر غزا میں سے کچھ حصہ خدا کی راہ میں خرچ کر دینا۔

کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے رہنا اور ذکر خداوندی کو کبھی فراموش نہ کرنا۔

حکیم لقمان کے سلسلے میں یہ داستان بھی مشہور ہے کہ جب وہ ایک دولتمند آدمی کے زر خرید غلام تھے تو ایک دن ان کے مالک نے حکم دیا کہ میرے لئے ایک گوسفند ذبح کرو اور اس کے دو بہترین ٹکڑے میرے لئے لے آؤ۔

انہوں نے گوسفند ذبح کیا اور زبان و دل اپنے مالک کیلئے لے آئے ۔

کچھ روز بعد مالک نے انہیں پھر

(باقی ص۵۴ پر)

اگر تم سے کسی حق بات کی گواہی طلب کریں تو اسمیں ذرہ برابر ہچکچاہٹ سے کام نہ لینا

rekhta